روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 6 جولائی 2002ء 24 ربیع الثانی 1423 ہجری - 6 وفا 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 151

انصار اللہ

حضرت ثابت بن قیسؓ نے ایک تقریر میں فرمایا:-

رسول اللہ ﷺ کے پیغام پر سب سے پہلے مہاجرین نے لبیک کہا جو آپ کی قوم اور اقرباء پر مشتمل تھے- وہ حسب و نسب میں بہترین اور حسن کردار سے آراستہ تھے- پھر ہم انصار نے رسول اللہؐ کی دعوت کو قبول کیا اس لئے ہم اللہ کے انصار اور رسول اللہؐ کے وزیر ہیں-

(سیرۃ ابن ہشام جلد 2 ص 562 قدوم وفد بنی تمیم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس قدر پاک گروہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا وہ کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوا- یوں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی کئی لاکھ آدمیوں کی قوم مل گئی، مگر وہ ایسے مستقل مزاج یا ایسی پاکباز اور عالی ہمت قوم نہ تھی جیسی صحابہ کی تھی- رضوان اللہ علیہم اجمعین- قوم موسیٰ کا یہ حال تھا کہ رات کو مومن ہیں تو دن کو مرتد ہیں- آنحضرتؐ اور آپ کے صحابہؓ کا حضرت موسیٰؑ اور اس کی قوم کے ساتھ مقابلہ کرنے سے گویا کل دنیا کا مقابلہ ہو گیا- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو جماعت ملی وہ ایسی پاکباز اور خدا پرست اور مخلص تھی کہ اس کی نظیر کسی دنیا کی قوم اور کسی نبی کی جماعت میں ہرگز پائی نہیں جاتی- احادیث میں ان کی بڑی تعریفیں آئی ہیں- یہاں تک فرمایا- اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی اور قرآن کریم میں بھی ان کی تعریف ہوئی- (-)

موسیٰؑ کی جماعت جن مشکلات اور مصائب طاعون وغیرہ کے نیچے آئی- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت اس سے ممتاز اور محفوظ رہی- اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور انفاس طیبہ اور جذب الی اللہ کی قوت کا پتہ لگتا ہے کہ کیسی زبردست قوتیں آپؐ کو عطا کی گئی تھیں، جو ایسا پاک اور جانثار گروہ اکٹھا کر لیا- یہ خیال بالکل غلط ہے جو جاہل لوگ کہہ دیتے ہیں کہ یونہی لوگ ساتھ ہو جاتے ہیں- جب تک ایک قوت جذب اور کشش کی نہ ہو، کبھی ممکن نہیں ہے کہ لوگ جمع ہو سکیں- میرا مذہب یہی ہے کہ آپؐ کی قوت قدسی ایسی تھی کہ کسی دوسرے نبی کو دنیا میں نہیں ملی- اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت جذب بہت زبردست تھی اور پھر آپؐ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا وہ گرویدہ ہو جاتا تھا- جن لوگوں کو آپؐ نے کھینچا- ان کو پاک صاف کر دیا اور اور اس کے ساتھ ہی آپؐ کی تعلیم ایسی سادہ اور صاف تھی (-)

صحابہ کی حالت کو دیکھتے ہیں- تو ان میں کوئی جھوٹ بولانے والا بھی نظر نہیں آتا- ان کے تصور میں بھی بجز روشنی کے کچھ نظر نہیں آتا؛ حالانکہ جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں- بت پرستی میں منہمک تھے- یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے باک تھے- ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے- گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے- پھر میں پوچھتا ہوں وہ کونسا اسم اعظم تھا، جس نے ان کی جھٹ پٹ کایا پلٹ دی اور ان کو ایسا نمونہ بنا دیا جس کی نظیر دنیا کی قوموں میں ہرگز نہیں ملتی- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر اور کوئی بھی معجزہ پیش نہ کریں، تو اس حیرت انگیز پاک تبدیلی کے مقابلہ میں کسی خود ساختہ خدا کا ہی کوئی معجزہ ہمیں دکھائے- ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے- مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہو گئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا- حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے- بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا- قدسی صفات ان میں پیدا ہو گئی تھیں- دنیا کی خباثتوں اور ریاکاریوں سے وہ ایسے سبک اور ہلکے پھلکے کر دیئے گئے تھے کہ ان میں پرواز کی قوت پیدا ہو گئی تھی-

(ملفوظات جلد دوم ص 59)

ملتان بورڈ میٹرک کے نتیجہ میں

طالب علم کا شاندار اعزاز

مکرم پروفیسر سلطان احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں- خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب مرحوم آف لودھراں کے دو بیٹوں نے امسال ملتان بورڈ سے میٹرک کے امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے- مکرم محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے 776/850 نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ میں دوئم اور سائنس گروپ لڑکوں میں اول پوزیشن حاصل کی ہے جبکہ چھوٹے بھائی مکرم محمد نصر اللہ صاحب نے 741/850 نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے- احباب جماعت سے عزیزان کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے-

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2002ء

(قیادت مجلس انصار اللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی اول 2002ء میں 47- اضلاع کی 355 مجالس کے 5294 انصار نے شرکت کی- نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء درج ذیل ہیں-

اول- مکرم عبدالمنان محمود صاحب شاہ کوٹی نارتھ کراچی
دوم- مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی گلشن اقبال شرقی کراچی
سوم- مکرم حمید الدین احمد صاحب ماڈل کالونی کراچی

علاوہ ازیں 72- انصار نے یہ امتحان 80 فیصد سے زائد نمبر لے کر خصوصی گریڈ اے میں کامیابی حاصل کی- اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور علمی میدان میں ترقیات سے نوازے آمین-

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 213)

پنجابی لٹریچر کی مایہ ناز ہستی مامور زمانہ کے قدموں میں

جناب مولا بخش کشتہ امرتسری نے اپنی کتاب پنجابی شاعروں کے تذکرہ میں جن مشہور عالم احمدی شاعروں کے حالات مع ان کے پنجابی کلام کے نمونوں کے قلمبند فرمائے ہیں ان میں حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب ابن مولوی کرم الٰہی صاحب عباسی بھیروی اور حضرت مولوی فیروز الدین فیروز ڈسکوی کے علاوہ حضرت مولوی بابا مرزا ہدایت اللہ صاحب چابک سواراں لاہور۔ (ولادت 26 جولائی 1832ء وفات 12 جنوری 1929ء) بھی شامل ہیں۔

جناب مولا بخش صاحب کشتہ نے اپنی کتاب کے صفحہ 218 پر لکھا ہے کہ 1884ء میں آپ کی سہ حرفیاں پہلی بار اشاعت پذیر ہوئیں اور چونکہ ان کے اشعار سوز، رنگینی اور روانی کا مرقع تھے اس لئے پورے ملک میں انہیں بھاری مقبولیت حاصل ہوئی ازاں بعد آپ نے 1887ء میں ''ہیر وارث شاہ'' کو مکمل کیا اور 1673 مصرعوں کا اضافہ کرکے ان پر نمبر لگا دئے تا اضافہ کا علم ہو سکے جناب کشتہ نے لکھا ہے کہ ان کا کلام اپنی عظمت و شیرینی میں وارث شاہ سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

26 جولائی 1904ء کا واقعہ ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور میں فروکش تھے۔ حضور کی خدمت میں کئی روز سے حضرت میاں ہدایت اللہ صاحب حاضر رہے اور مقدس امام سے فیضان حاصل کیا۔ اس روز آپ نے واپسی کی اجازت چاہی اس پر حضرت اقدس نے جس مثالی محبت و خلوص کا مظاہرہ فرمایا اس کی تفصیل اخبار الحکم (31 جولائی و 10 اگست 1904ء) کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ملاحظہ ہو لکھا ہے۔

''میاں ہدایت اللہ صاحب احمدی شاعر لاہور پنجاب جو کہ حضرت اقدس کے ایک عاشق صادق ہیں۔ اپنی اس پیرانہ سالی میں بھی چند دنوں سے گورداسپور آئے ہوئے تھے۔ آج انہوں نے رخصت چاہی جس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ:

آپ جا کر کیا کریں گے۔ یہاں ہی رہیے اکٹھے چلیں گے۔ آپ کا یہاں رہنا باعث برکت ہے۔ اگر کوئی تکلیف ہو تو بتلا دو اس کا انتظام کر دیا جاوے گا۔

پھر اس کے بعد آپ نے عام طور پر جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا کہ

چونکہ آدمی بہت ہوتے ہیں اور ممکن ہے کہ کسی کی ضرورت کا علم (اہل عملہ کو) نہ ہو۔ اس لئے ہر ایک شخص کو چاہئے کہ جس شے کی اسے ضرورت ہو وہ بلا تکلف کہدے۔ اگر کوئی جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو وہ گنہگار ہے۔ ہماری جماعت کا اصول ہی بے تکلفی ہے۔

بعد ازیں حضرت اقدس نے میاں ہدایت اللہ صاحب کو خصوصیت سے سید سرور شاہ صاحب کے سپرد کیا کہ ان کی ہر ضرورت کو وہ بہم پہنچاویں۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 79)

حضرت میاں ہدایت اللہ صاحب ''مدینۃ الاولیاء'' لاہور میں آسودہ خاک ہیں۔ حضرت بابو غلام محمد صاحب فورمین لاہور کا بیان ہے کہ ایک بار حضرت اقدس نے حضرت مولوی غلام حسین صاحب متولی بیت الذکر گمٹی بازار لاہور اور آپ کی نسبت فرمایا ''ایسے لوگوں کی وصیت کی کیا ضرورت ہے'' یہ مجسم وصیت ہیں'' (لاہور تاریخ احمدیت'' صفحہ 280 طبع دوم صفحہ 269 طبع اول مولفہ مولانا شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ)

زلزلہ کانگڑہ میں ایک احمدی ہیڈ ماسٹر کی حفاظت

15 اپریل 1905ء کو حضرت امام الزماں کی مجلس میں کسی نے خبر سنائی کہ بھاگسو میں کئی سو مر گئے اور جو باقی ہیں وہ بھوک سے مر رہے ہیں۔ اور سجان پور میں بڑی تباہی آئی لیکن احمدی جماعت کا آدمی وزیر الدین ہیڈ ماسٹر بچ گیا۔ فالحمدللہ۔ فرمایا:

یہ نشان تو صرف ایک بیج بویا گیا ہے اور تخم ریزی ہے اور دوسرا نشان اس سے بڑھ کر ہو گا۔ کفار میں بھی سعید فطرت ہوتے ہیں۔ آخر ہنود بھی اس طرف توجہ کریں گے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 264)

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب مولانا نسیم سیفی مرحوم کے دادا کے بھائی اور چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے نانا تھے جو ان دنوں سجان پورہ تیرہ ضلع کانگڑہ کے ورنیکلر سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔

دو لطیف نکات معرفت

17 اپریل 1905ء کو حضرت مسیح موعود نے قصہ اصحاب کہف کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''اس میں اس زمانہ کے لوگوں کو کہا گیا ہے کہ تم اصحاب کہف کے قصہ پر کیا تعجب کرتے ہو وہ تو تین سو سال تک سوئے رہے تھے اور تم کو سوئے ہوئے تیرہ سو سال گزر گئے ہیں اور اب بھی تم جاگنا نہیں چاہتے''

پھر فرمایا:

''دعا ایسی شئی ہے کہ جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہہ دیتے ہیں ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ ہو سکتا ہے'' (ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 265)

پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ بیلجیئم منعقدہ 3 مئی 1998ء بمقام بیت السلام برسلز بیلجیئم میں اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

''آخری بات پھر یہی ہے کہ براہ راست مجھ سے سنا کریں' وہ لوگ جن کو خدا نے توفیق بخشی ہے ان کو چاہئے کہ انٹینا لگائیں اور براہ راست خطبہ جہاں سے بھی ہو رہا ہو اس کو سنیں اس سے ان کے دلوں میں بہت پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی امر واقعہ یہ ہے کہ اگرچہ بہت سے علماء بہت اچھی اچھی دل لبھانے والی اثر انگیز تقریریں کرتے ہیں مگر جماعت احمدیہ کے کان میری باتیں سننے کے عادی ہو گئے ہیں اور جس طرح وہ میری باتوں پر لبیک کہتے ہیں کسی اور عالم کی بات پر لبیک نہیں کہتے' اس لئے میں آپ کو نصیحت کر رہا ہوں یہ نہیں کہ میں اپنی باتوں کو اہم سمجھتا ہوں' اس لئے کہ آپ ان باتوں کو اہم سمجھتے ہیں' اس لئے آپ براہ راست ان باتوں کو سن کر دیکھیں آپ کے اندر تبدیلیاں ہوں گی۔

ہم نے تجربہ کر کے دیکھا ہے بڑی کثرت سے انگلستان میں ایسے خاندان تھے جو سمجھتے تھے کہ خطبہ ہم تک پہنچ ہی جاتا ہے' سن ہی لیتے ہیں کیا کہہ رہے ہیں' مربی صاحب اس کا خلاصہ پیش کر دیا کرتے ہیں' وہ سمجھتے تھے کہ یہی کافی ہے لیکن جب ان کے گھروں میں انٹینے لگے اور انہوں نے براہ راست سننا شروع کیا تو وہ بالکل بدل گئے' کثرت کے ساتھ ان لوگوں نے مجھے لکھا کہ ہمیں تو یوں لگتا ہے کہ جیسے اب ہم احمدی ہوئے ہیں' یہی امریکہ میں بسنے والے' کینیڈا میں بسنے والے اور دیگر ممالک میں بسنے والوں کا حال ہے' وہ اس سے پہلے کچھ اور سمجھا کرتے تھے' مگر جس طرح محنت کے ساتھ میں آپ کی تربیت کر رہا ہوں' اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن اور حدیث کے علوم آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات چن چن کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں یہ میرا ہی کام ہے' مجھے ہی اللہ یہ توفیق بخش رہا ہے کیونکہ مجھے اس نے جماعت احمدیہ کا سربراہ بنایا ہے' اسی کا کام ہے' میں خود تو کچھ نہیں کر سکتا' وہی ہے جس نے میری آواز میں یہ برکت رکھ دی ہے کہ آپ سننا چاہتے ہیں اسے قبول کرتے ہیں پس یہ تجربہ بھی کریں۔

اگر آپ کے ہاں براہ راست خطابات سننے کا سلسلہ جاری ہو جائے اور جماعت احمدیہ اپنے انتظامات کے تحت جس طرح بعض دیگر جماعتوں نے کیا ہے گھر گھر کا جائزہ لے لیں اور دیکھیں ہر احمدی جوان مرد بوڑھا' عورتیں اور بچے سب کے سب کم سے کم ہفتے میں ایک دفعہ ایم ٹی اے سے فائدہ اٹھائیں' سارا ہفتہ نہیں کہتا ایک دفعہ اٹھائیں گے تو سارے ہفتے کا چسکا خود بخود لگ جائے گا لیکن یہ بات مان لیں کہ ایک دفعہ خطبہ خود دیکھیں اور سنیں''

(الفضل ربوہ 13 نومبر 1998)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہر خاندان کو اپنے بزرگوں کی تاریخ اکٹھا کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے

جماعت میں ابتدائی قربانیاں کرنے والے ہماری خاص دعاؤں کے مستحق ہیں

روایات اکٹھی کرتے وقت احتیاط سے کام لیں اور کتب کی اشاعت کے لئے نظام سے اجازت لیں

احمدیت کی پہلی صدی کے آخری خطبہ جمعہ 17 مارچ 89ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

پہلی نسل کی قربانی

میں نے گھونگوں کی مثال دے کر آپ کو یہ یاد دلایا اور ایک نظارہ قانون قدرت سے دکھایا کہ مرنے والے حقیر لوگ بھی، قربانیاں دینے والے بالکل بے حقیقت ذرات بھی جب استقلال کے ساتھ، مستقل جدوجہد کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے چلے جاتے ہیں تو ان قربانیوں کو ضرور سربلندی عطا کی جاتی ہے عظیم سمندروں پر ان کو فتح یاب کیا جاتا ہے، وہاں اس خطبے کو ختم کرنے سے پہلے میں اس امر کی طرف بھی متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ جزیرے کا وہ حصہ جو سمندر سے باہر سر نکالتا ہے اگر اپنی بلندی پر مغرور ہو جائے اور اپنی بلندی کا مقابلہ ان حقیر ذرات کی پستی سے کرنے لگے جو اس کو سمندر کی تہہ میں ارب ہا ارب ٹن وزن کے نیچے دبے ہوئے دکھائی دیتے ہوں گے تو کیسی جہالت کی بات ہوگی۔ وہ پہلی نسل گھونگوں کی جو سمندر کی تہہ میں بظاہر بغیر کسی نظر آنے والے مقصد کے اپنی لاشیں بچھا دیتی ہے وہ اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ اس کی آئندہ نسلیں ضرور فتحیاب ہونگی اور سب سے بڑی فتح پانے والی نسل وہی نسل ہے جو سب سے پہلے ترقی کے سلیقے سکھاتی ہے۔ قربانی کے رستوں سے گزرنے کے آداب بتاتی ہے، اس کے اوپر جتنی بھی کوئی عمارت بلند ہوتی چلی جائے وہ ساری ہمیشہ ہمیش کے لئے اس ادنیٰ، پست، پہلی سطح کی ممنون احسان رہتی ہے۔

اپنے بزرگوں کے احسان نہ بھولیں

پس اپنے ان بزرگوں کے احسانات کو نہ بھولیں۔ خواہ وہ آج سے سو سال پہلے گزر گئے یا چند دن پہلے گزرے یا چند لمحے پہلے گزرے۔ خواہ اس صدی میں گزرے یا چودہ سو سال پہلے گزرے۔ وہ سارے قربانی کے گھونگے جو خدا کی راہ میں اپنی جانیں بچھاتے رہے۔ جن پر (دین) کی بلند و بالا عمارتیں تعمیر ہوئیں اور یہ عظیم الشان جزیرے ابھرے۔ وہ لوگ ہماری دعاؤں کے خاص حق دار اور محتاج ہیں۔ وہ محتاج نہیں، ہم محتاج ہیں کہ ان کے لئے دعائیں کریں اور وہ حق دار ہیں کہ ہم ان کے لئے دعائیں کریں اور ان کے تصور سے ہم وہ عرفان حاصل کریں جو انکساری کیلئے ضروری ہوا کرتا ہے۔

انکساری محض زبان سے حاصل نہیں ہوا کرتی یاد رکھیں! بڑے بڑے ایسے متکبر لوگ ہیں جو اپنی شان بتانے کیلئے کہا کرتے ہیں کہ ہم تو کوئی چیز بھی نہیں۔ بڑے بڑے ایسے ساہو کار اور امیر اور کارخانے دار ہیں بعض جو اپنی شان اس طرح بناتے ہیں کہ مجلس میں بیٹھ کر کہتے ہیں کہ ہم تو ایک مزدور ہیں، ہماری زندگی تو سارا وقت روزانہ مزدوری کرتے گزرتی ہے۔ تمہیں کیا پتہ ہم کیا لوگ ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں اسی میں شان ہے۔ ایک کروڑ پتی مزدور ہے جو لاکھوں مزدوروں پر حکومت کر رہا ہے۔ ایسی انکسار کی باتیں جھوٹی اور مصنوعی اور بے حقیقت ہیں۔ منکسر بننے کے لئے بھی عرفان کی ضرورت ہے اور اگر آپ اپنے پرانے بزرگوں کو ان عظمتوں کے وقت یاد رکھیں گے جو آپ کو خدا کے فضل عطا کرتے ہیں تو آپ کو حقیقی انکساری کا عرفان نصیب ہوگا۔ تب آپ جان لیں گے کہ آپ اپنی ذات میں کوئی بھی حقیقت نہیں رکھتے۔

وہ لوگ جو سب سے پہلے آئے، جنہوں نے نیکی کے اطوار سکھائے، جنہوں نے تمہیں قربانیوں کے اسلوب بتائے، جنہوں نے وہ ادائیں سکھائیں جو خدا کی نظر کو محبوب ہوا کرتی ہیں۔ وہ لوگ ہیں جو اس صدی میں داخل ہوتے وقت سب سے زیادہ مستحق ہیں کہ ہم ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور ان کے ذکر کو بلند کریں جس طرح خدا اور رسول کے ذکر کو بلند کرتے ہیں۔

ابتدائی قربانیاں دینے والوں کے حالات اکٹھے کریں

اس ضمن میں میں نے اس سے پہلے اپنے افریقہ کے دورے میں ایک ہدایت دی تھی (معلوم نہیں کس حد تک اس پر عمل ہوا) کہ اپنے بزرگوں کی نیکیوں کو یاد رکھنا اور ان کے احسانات کو یاد رکھ کے ان کے لئے دعائیں کرنا یہ ایک ایسا اچھا خلق ہے کہ اس خلق کو ہمیں صرف اجتماعی طور پر نہیں بلکہ ہر گھر میں رائج کرنا چاہئے۔ چنانچہ غالباً کینیا کی بات ہے، وہاں میں نے ایک کمیٹی بٹھائی کہ وہ سارے بزرگ جو پہلے کینیا پہنچے تھے، جنہوں نے یہاں آ کر قربانیاں دیں، جماعت کی بنیادیں استوار کیں، ان کے حالات اکٹھے کرو، ان حالات کو زندہ رکھنا تمہارا فرض ہے ورنہ تم زندہ نہیں رہ سکو گے اور مجھے تعجب ہوا اور بڑا دکھ آمیز تعجب ہوا جب میں نے ان نوجوان نسلوں سے ان کے آباء واجداد کے متعلق پوچھا تو پتہ لگا کہ اکثر کو کچھ پتہ نہیں۔ نام جانتے ہیں، یہ پتہ تھا کہ فلاں زمانے میں کوئی صاحب آئے تھے۔ بعضوں کو یہ بھی پتہ تھا کہ اس کی قبر کہاں ہے، بعضوں کو یہ بھی نہیں پتہ تھا کہ اس کی قبر کہاں ہے وہ دادا جو کسی وقت آیا تھا یا پڑدادا جو کسی وقت آیا تھا وہ کہاں چلا گیا۔ بعضوں کو یہاں تک علم نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے ان کو بتایا کہ یہ تو عظیم الشان قربانیاں کرنے والے انسان تھے، انہوں نے ہی وہ بنیادیں قائم کی ہیں، جن پر آج تم قائم ہو کر اپنے آپ کو ایک بلند عمارت کے طور پر دیکھ رہے ہو۔ چنانچہ اس کمیٹی نے بڑا اچھا کام کیا اور ایک عرصے تک میرے ساتھ ان کا رابطہ رہا اور بعض ایسے بزرگوں کے حالات اکٹھے کئے جو نظر سے اوجھل ہو چکے تھے۔

بزرگوں کی تاریخ محفوظ کریں

اس لئے ہر خاندان کو اپنے بزرگوں کی تاریخ اکٹھا کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اور اس تاریخ کو ان کی بڑائی کے لئے شائع کرنے کی خاطر نہیں بلکہ اپنے آپ کو بڑائی عطا کرنے کے لئے، ان کی مثالوں کو زندہ کرنے کے لئے ان کے واقعات کو محفوظ کریں اور پھر اپنی نسلوں کو بتایا کریں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے آباء واجداد تھے۔ کن حالات میں، کس طرح وہ لوگ خدمت دین کیا کرتے تھے کس طرح وہ چلا کرتے تھے، کس طرح بیٹھا کرتے تھے، اوڑھنا بچھونا کیا تھا، ان کے انداز کیا تھے۔

اپنے بزرگوں کی راہوں پر چلنا

مجھے یاد ہے ایک دفعہ سیالکوٹ دورے پر گیا۔ انصار اللہ کا صدر تھا ان دنوں، تو میرے ساتھ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب جو اس زمانے میں انصار اللہ سیالکوٹ کے صدر تھے وہ بھی ہم سفر تھے۔ یہ چوہدری محمد اسلم صاحب مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کے بھائی تھے۔ تو حسن اتفاق سے ہمارا سفر ان سڑکوں پر ہوا جن سڑکوں پر کسی زمانے میں انہوں نے بچے کے طور پر اپنے والد کو ان نئے احمدیوں کے ساتھ چلتے دیکھا تھا جو قافلہ در قافلہ قادیان جایا کرتے تھے۔ عجیب روح پرور نظارہ تھا کہ ہمارا غالباً ٹانگہ تھا یا موٹر تھی جو بھی تھا جب ان سڑکوں سے گزر رہا تھا تو ایک ایک یاد ان کے ذہن میں تازہ ہوتی چلی جا رہی تھی اور وہ بتایا کرتے تھے کہ اگرچہ استطاعت تو تھی لیکن ہمارے ابا جان مرحوم اس بات کی زیادہ لذت محسوس کیا کرتے تھے کہ پیدل قادیان جائیں۔ چنانچہ گاؤں گاؤں سے چھوٹے چھوٹے قافلے اس قافلے کے ساتھ ملتے چلے جاتے تھے اور ایک جلوس بنتا چلا جاتا تھا اور کئی لوگ ساتھ پنجابی کے گیت گاتے ہوئے، صدائیں الاپتے ہوئے اس قافلہ کی رونق بڑھا دیا کرتے تھے اور نئی روحانی لذتیں اس کو عطا کیا کرتے تھے۔ کہتے! میں بھی کئی دفعہ انگلی پکڑ کے ساتھ اس طرح چل رہا ہوتا تھا اور میرے باقی بھائی بھی۔ جتنا مزہ اس زمانے میں ان جلسوں کا اور قادیان اس طرح پیدل جلوس کی صورت میں جانے کا آیا ویسے ان کو پھر عمر بھر کبھی مزہ نہیں آیا۔ مزے تو آئے، کئی کئی رنگ کے مزے آئے لیکن وہ بات اپنے رنگ میں ایک الگ بات تھی۔ تو ان بزرگوں کی باتیں جس طرح انہوں نے پیار سے کیں، اس سے میرا دل بھی بے ساختہ دعاؤں سے بھر گیا اور میں نے سوچا کہ کاش سارے خاندان دنیا کے اسی طرح اپنے بزرگوں کو یاد رکھیں اور اپنے بزرگوں کے تذکرے اپنے خاندان میں اپنے بچوں سے کیا کریں۔

روایات اکٹھا کرنے میں احتیاط

بعض ان میں سے ایسے بھی ہونگے جن کو یہ استطاعت ہوگی کہ وہ ان واقعات کو کتابی صورت میں چھپوا دیں لیکن ان کو میں ایک بات کی تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ بسا اوقات ایسے واقعات اکٹھے کرنے والے

باقی صفحہ 5 پر

دعاؤں، ذکر الٰہی اور روحانیت سے بھرپور ماحول میں

قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ کے 110ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

15 ممالک کے پچاس ہزار سے زائد افراد میں 38 ہزار نومبائعین کی شمولیت

جلسہ سالانہ قادیان 10, 9, 8 نومبر 2001ء کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ پچاس ہزار سے زائد کی حاضری میں کم وبیش 38000 نومبائعین افراد تھے جو کہ ہندوستان کے قریباً تمام صوبوں سے آئے تھے۔ زیادہ تعداد پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، یوپی، راجستھان، بہار، آندھرا، بنگال اور آسام کے نومبائعین کی تھی جن کے ٹھہرنے کے لئے بیس ایکڑ رقبہ پر محیط خیمہ جات نصب کئے گئے تھے۔ بجلی پانی کا معقول انتظام تھا۔ خیمہ جات کے قریب ہی مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب شاہجہانپوری کی کوٹھی کے وسیع صحن میں لنگر خانہ نمبر 4 کی عارضی تعمیر کی گئی تھی جس میں 15 ہزار کس کا کھانا تینوں دن دو وقت تیار ہوتا رہا۔ اور مہمانوں کے مزاج کے مطابق انہیں ہر طرح کا کھانا تیار کر کے دیا گیا۔ 20 ایکڑ پر محیط خیمہ جات کا ایریا ایک نہایت خوبصورت شہر کا سماں پیش کر رہا تھا جس میں مہمانوں کے لئے ہر طرح کی سہولت کا انتظام کیا گیا تھا۔ موسم کے اعتبار سے مہمانوں کو رضائیاں اور کمبل بھی مہیا کئے گئے تھے۔ رات کے وقت بجلی کی روشنی اور قمقموں میں اس علاقے کی چہل پہل دیکھنے بنتی تھی۔ خیمہ جات کے علاقہ میں ایک عارضی بیت الذکر بھی تعمیر کی گئی تھی جس میں نماز تہجد کے علاوہ باجماعت نمازوں اور درس کا بھی اہتمام تھا۔

خیمہ جات کی رہائش کے علاوہ باقی مہمان سکولوں، کالجوں، گیسٹ ہاؤسز، لنگر خانہ اور جدید ہسپتال کی وسیع عمارت میں مقیم رہے۔ ان کے علاوہ قادیان کے قریباً تمام گھروں میں مہمانوں کا قیام رہا۔ بعض غیروں نے بھی نہایت خوشدلی سے اپنے مکان مہمانوں کی رہائش کے لئے دئے تھے۔

معائنہ انتظامات

مورخہ 4 نومبر 2001ء کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے جلسہ کے رضا کاران کا اور انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمایا۔ اس موقعہ پر آپ کے ہمراہ محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ، محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری افسر جلسہ گاہ اور محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب افسر خدمت خلق بھی موجود تھے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں تمام رضا کاران کو نہایت خوشدلی اور اطاعت کے جذبہ سے خدمت بجالانے کی تلقین فرماتے ہوئے دعا کرائی جس کے بعد تمام رضا کاران اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر مستعد ہو گئے۔

گزشتہ کی طرح اس سال بھی قادیان کے رضا کاران کے ساتھ ہندوستان اور بیرون ممالک سے آئے ہوئے مہمان رضا کاران نے بھی بڑی خوش اسلوبی اور خندہ پیشانی سے اپنی اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ اور کثرت سے ان میں نو احمدی رضا کاران تھے اس کے علاوہ اس جلسہ سالانہ میں متعدد اسپیشل ٹرینیں اور بسیں اور کاریں ہندوستان کے کونے کونے سے افراد جماعت اور بغرض تحقیق غیر احمدی اور غیر مذاہب کے افراد کو لے کر آئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام مربیان و معلمین اپنے ساتھ لائے ہوئے نو احمدی افراد اور تحقیق کے لئے تشریف لانے والے دیگر افراد کی پوری مستعدی کے ساتھ راہنمائی کرتے رہے۔

پہلے روز کا اجلاس

اس مبارک جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس مورخہ 8 نومبر 2001ء بروز جمعرات کی پہلی نشست کی صدارت محترم جناب سید عبدالحئی صاحب ناظر اشاعت نے فرمائی۔ حسب پروگرام محترم صدر صاحب اجلاس نے لوائے احمدیت لہرایا اور اس کے ساتھ نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر سے قادیان کی فضا گونج اٹھی۔ تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ کے بعد صدر اجلاس محترم سید عبدالحئی صاحب ناظر اشاعت ربوہ نے مختصر افتتاحی خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔ اس اجلاس میں علی الترتیب تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر بعنوان ''دین حق کا پیش کردہ رب العلمین خدا'' محترم جناب ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب نے فرمائی۔ اور دوسری تقریر محترم مولوی سید کلیم الدین صاحب مربی سلسلہ دہلی نے زیر عنوان ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم'' کی۔ اور تیسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ''سیرت حضرت مسیح موعودؑ'' کے عنوان پر فرمائی۔

اس کے علاوہ بیرونی مہمانوں میں سے مکرم حنیف جواہر صاحب، سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماریشس اور Mr Tommy Kallon (برطانیہ) نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے روز کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم حنیف جواہر امیر قافلہ ماریشس شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولانا غلام نبی صاحب نیاز انچارج مربی سرینگر نے بعنوان ''جماعت احمدیہ کا مالی نظام'' پر تقریر کی۔

بعد ازاں علی الترتیب تعارفی تقاریر ہوئیں۔ اور ہر مقرر نے احمدیت کے قبول کرنے پر اور جلسہ سالانہ میں بابرکت شمولیت اور غیر معمولی تائید ونصرت کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے خدا کا شکر ادا کیا اور احباب سے دعا کی درخواست کی۔ اس تعارفی پروگرام میں مکرم لال محمد صاحب ویسٹ گوداوری آندھرا، مکرم محمد مصطفیٰ ورنگل آندھرا، مکرم اقبال احمد صاحب اقبال کرناٹک، مکرم عبدالسبحان صاحب کرناٹک، مکرم مرزا حبیب اللہ صاحب بنگال عارضی معلم کلاس، مکرم مجیب الرحمٰن صاحب بنگال نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

دوسرا دن۔ پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس بوقت دس بجے صبح زیر صدارت محترم عبدالباسط خان صاحب صوبائی امیر جماعت احمدیہ اڑیسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اس کے ترجمہ ونظم کے بعد پہلی تقریر بعنوان ''برکات خلافت'' محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسۃ المعلمین نے پیش فرمائی۔ جبکہ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون قادیان نے نہایت جامع تقریر پیش فرمائی۔ اس پروگرام کی تیسری اور آخری تقریر محترم مولانا محمد عمر صاحب فاضل انچارج مربی کیرالہ نے ''دینی عبادات'' کے عنوان پر نہایت ہی تفصیل اور جامعیت سے روشنی ڈالی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ و ناظر مال خرچ و ناظر تعلیم قادیان منعقد ہوا۔

اس اجلاس میں پہلی تقریر محترم مولوی کے محمود احمد صاحب مربی سلسلہ کیرالہ نے زیر عنوان ''احمدیہ جماعت کے عقائد'' پیش فرمائی۔ اس اجلاس میں درج ذیل احباب وحضرات نے جلسہ کے متعلق اپنے اپنے تاثرات پیش فرمائے۔ تاثرات پیش کرنے والوں میں نومبائعین اور نمائندگان شامل تھے۔ ان تمام حضرات نے جماعت کے بے مثال نظم وضبط اور ڈسپلن کو اپنے اپنے الفاظ میں بھرپور سراہا۔ انہوں نے اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے اور احمدیت میں داخل ہونے کے لئے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دعا کی درخواست کے ساتھ اپنے تاثرات کو ختم کیا۔ پروگرام تعارفی تقاریر میں مکرم محمد یٰسین باری صاحب ہماچل، مکرم محمد قاسم صاحب راجستھان، مکرم نور محمد صاحب تامل ناڈو، مکرم محمد علی اکبر صاحب بہار اور مکرم کالے صاحب داؤد بھائی آف کرناٹک نے خطاب کرنے کی توفیق پائی۔

ان تعارفی تقاریر سے قبل محترم جناب رگھونندن لال صاحب بھاٹیہ ممبر آف پارلیمنٹ اور سابق وزیر خارجہ نے بھی چند منٹ کے لئے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے جماعت کے ساتھ اپنے غیر معمولی تعلق کا اظہار کیا اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ ہی حقیقی دین کو اپنے قول وفعل سے پیش کرتی ہے۔ اور دنیا بھر میں مذہبی رواداری اور باہم پیار ومحبت کی تعلیم کے لئے ہر طرح جدوجہد کرتی ہے۔ اور بڑے زور سے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہندوستان تشریف لائیں یہ ہماری نہایت خوش قسمتی ہوگی اور اس تعلق سے جس قسم کے تعاون کی ضرورت ہو میں ضرور بھرپور تعاون کروں گا۔ اور شکریہ کے ساتھ اپنی تقریر کو ختم کیا۔

خطبہ جمعہ

9 نومبر کو شام ٹھیک ساڑھے پانچ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطبہ جمعہ نشر ہوا جو کہ تمام حاضرین جلسہ نے جلسہ گاہ میں، بیت اقصیٰ میں اور دیگر قیام گاہوں میں دیکھا اور سنا۔

تیسرا دن

جلسہ سالانہ 2001ء کے تیسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت محترم عبدالحمید صاحب ٹاک صوبائی امیر جموں وکشمیر نے فرمائی۔ تلاوت ونظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ قادیان نے بعنوان ''حضرت مسیح موعود کی تبشیری وانذاری پیشگوئیاں'' پیش فرمائی۔

اجلاس کی دوسری تقریر بعنوان ''حکومت وقت اور جماعت احمدیہ'' بزبان انگریزی مکرم سید محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے فرمائی جب کہ ایک معزز مہمان محترم بابا کشمیرہ سنگھ صاحب جالندھر نے بھی تقریر کی اور تقریر کے آغاز میں اللہ اکبر کا نعرہ لگایا جس کا احباب نے بھرپور جواب دیا۔ انہوں نے جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد دی اور جماعت کے ساتھ گہرا تعلق اور عقیدت کا اظہار فرمایا جماعت کے کاموں کی تعریف کی اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد

صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان کو مبارک باد پیش کی۔ اس اجلاس میں حسب ذیل احباب نے اپنی اپنی تعارفی تقاریر پیش کیں مکرم نذیر احمد صاحب بھوئیاں بنگلہ دیش مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی اور مکرم ریان غلام صاحب ساؤتھ افریقہ۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد حسب پروگرام اس اجلاس میں بزبان پنجابی محترم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نگران پنجاب وہماچل نے اپنے مخصوص انداز میں ''موعود اقوام عالم'' کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ موصوف نے تمام مذاہب کی کتب خصوصاً قران مجید سے چیدہ چیدہ حوالہ جات اور دلائل پیش کر کے اپنی تقریر کو مزین فرمایا۔

پروگرام کے مطابق تقریب تقسیم گولڈ میڈل منعقد ہوئی اور محترم وحید الدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم قادیان نے ایک مختصر تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی سکیم کا حوالہ دیا اور فرمایا اس سکیم کے تحت آج دو خوش قسمت طالبات کو یونیورسٹیوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے پر گولڈ میڈلز دیئے جائیں گے۔ کیونکہ دونوں انعام حاصل کرنے والی لڑکیاں تھیں اس لئے محترمہ امتہ القدوس بیگم صاحبہ نے زنانہ جلسہ گاہ میں ہر دو طالبات کو انعامات تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد علی الترتیب متعدد غیر احمدی معززین نے تعارفی تقاریر کیں ان احباب کے اسماء یوں ہیں۔

محترم جناب نتھا سنگھ صاحب دالم وزیر تعلقات عامہ پنجاب نے چیف منسٹر پنجاب سردار پرکاش سنگھ بادل کا پیغام پڑھ کر سنایا جو انہوں نے اس جلسہ کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ علاوہ ازیں مس کرن جوت کور جنرل سیکرٹری شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی سردار ہربھجن سنگھ سوچ سابق وائس چانسلر گورونانک دیو یونیورسٹی امرتسر، سنت بابا درشن سنگھ جی، سوامی بھگوان داس جی، شری مہتاب سنگھ ممبر ضلع پریشد جھجھر ہریانہ شری سیل وال صدر بھوجن مہا پنچایت ہریانہ شری دھرم سنگھ جی سرپنچ سوبری ضلع کرنال شامل تھے۔ ان تمام معززین نے جلسہ سالانہ کی مبارکباد دیتے ہوئے جماعت احمدیہ کی ان کوششوں کو سراہا جو وہ دنیا میں محبت اور بھائی چارے کے قیام کے لئے کر رہی ہے۔

اس موقعہ پر محترم گیانی تنویر احمد صاحب خادم نگران ہماچل نے ہماچل کے وزیر اعلیٰ اور گورنر کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد محترم صدر اجلاس صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مختصر اختتامی خطاب اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس طرح دعا کے ساتھ اس مبارک جلسہ سالانہ 2001ء کا اختتام ہوا۔ الحمدللہ

متفرق امور

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 11 نومبر 2001ء بوقت دس بجے صبح بیت اقصیٰ میں مجلس شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان منعقد ہوا۔

ایام جلسہ میں بیت اقصیٰ کے علاوہ بیت دارالانوار، بیت ناصر آباد اور خیمہ جات کی عارضی بیت الذکر میں نماز تہجد پڑھانے اور بعد نماز فجر درس کا انتظام رہا اور مختلف علماء کرام نے مختلف اہم مضامین پر درس دینے کی سعادت پائی۔ الحمدللہ

مختلف اجلاسات کے دوران تقاریر کے درمیانی وقفہ میں مختلف افراد کو پاکیزہ نظمیں پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

مورخہ 10 نومبر کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے تقریباً 27 اعلانات نکاح فرمائے۔

امسال بفضلہ تعالیٰ ملیالم، تیلگو، تامل، انگریزی، بنگلہ زبانوں میں جلسہ کی تقاریر کے رواں تراجم کئے گئے۔

امسال بھارت کے علاوہ پندرہ ممالک سے غیر ملکی نمائندگان نے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی۔ جن میں پاکستان، بنگلہ دیش، امریکہ، کینیڈا، ماریشس، سنگاپور، نیپال، بھوٹان، یوکے، جرمنی، ناروے، ساؤتھ افریقہ، برما، ہالینڈ اور یو اے ای شامل ہیں۔

جلسہ سالانہ کی اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ وسیع پیمانے پر تشہیر ہوئی۔ تینوں روز اخبار ہند سماچار جالندھر پنجاب کیسری جالندھر، جگ بانی جالندھر، امر اجالا جالندھر، دینک جاگرن جالندھر، ٹربیون، اکالی پتر کا وغیرہ اخبارات نے تین تین کالمی سرخیاں لگا کر جلسہ سالانہ کی تفصیلی خبریں شائع کیں۔

علاوہ اس کے دوردرشن جالندھر، زی ٹی وی، آج تک، بی بی سی اور آکاش وانی نے خبریں نشر کیں جب کہ جالندھر دوردرشن نے نصف گھنٹے کے چار پروگرام مورخہ 13 اور 14 نومبر کو نشر کئے جس میں جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ سے متعلق معلومات فراہم کی گئی تھیں۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے احسن نتائج ظاہر فرمائے اور تمام مہمانان کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین۔

پرکاش سنگھ بادل
چیف منسٹر پنجاب کا پیغام تہنیت

مندرجہ ذیل پیغام وزیر اعلیٰ پنجاب سردار پرکاش سنگھ بادل نے جلسہ سالانہ 2001ء کے لئے ارسال فرمایا تھا جو کہ سردار نتھا سنگھ دالم وزیر تعلقات عامہ پنجاب نے جلسہ کے تیسرے روز آخری اجلاس میں پڑھ کر سنایا:

''مجھے یہ جان کر دلی خوشی ہوئی ہے کہ گورداسپور قادیان میں احمدیہ جماعت کی طرف سے 110 واں سالانہ عالمی جلسہ منعقد کیا گیا ہے جس میں دنیا بھر سے اس جماعت کے لوگ کثیر تعداد میں شامل ہوئے ہیں جماعت احمدیہ کا عالمی امن آپسی پیار میل ملاپ اور انسانی قدروں کو بڑھاوا دینے میں ہمیشہ ہی بھاری حصہ رہا ہے۔ اس جماعت کی طرف سے کئے گئے مذہبی اور سماجی کاموں نے ایک اچھے سماج کے قیام کے لئے اہم کردار ادا کیا ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس جلسہ میں میں نے بذات خود حاضر ہونا تھا مگر کچھ ضروری مصروفیات کے سبب میں اس میں شامل نہیں ہو سکا۔ میں اس جلسہ کے منتظمین و دیگر نمائندوں سے معافی چاہتا ہوں اور اس جلسہ کی کامیابی کے لئے اپنی نیک تمنائیں بھیجتا ہوں۔

نیک خواہشات کے ساتھ

(پرکاش سنگھ بادل وزیر اعلیٰ پنجاب)

وزیر اعلیٰ ہماچل پردیش کا پیغام

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ احمدیہ جماعت کا سالانہ جلسہ 8 سے 10 نومبر کو قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں ہو رہا ہے۔

احمدیہ جماعت کے ذریعہ اس جلسے کا انعقاد امن اور سلامتی کے لئے موجودہ حالات میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ سبھی مذاہب چاہے اسلام ہو ہندو ہو یا اور کوئی امن اور سلامتی کا پیغام دیتے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ سبھی مذاہب کے لوگ مل کر ملک کے اتحاد اور اتفاق کو مضبوط کریں۔ امید ہے کہ اس جلسے میں سبھی مذاہب کے لوگ شامل ہونگے۔ احمدیہ (۔) جماعت کے سالانہ جلسہ کے کامیاب انعقاد کے لئے میری نیک تمنائیں۔

(پریم کمار دھومل وزیر اعلیٰ ہماچل پردیش)

پیغام گورنر ہماچل پردیش

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ احمدیہ جماعت کا سالانہ جلسہ 8 نومبر سے 10 نومبر 2001ء تک قادیان ضلع گورداسپور پنجاب میں منعقد کیا جا رہا ہے۔

تمام مذاہب انسانیت کے اتحاد اور انسانیت کی خدمت کا پیغام دیتے ہیں تمام مذاہب کا مقصد انسان میں سچائی رواداری رحم تعاون اور خدمت وغیرہ خوبیوں کی نشوونما کر کے انسانی سماج کو سکھی اور خوشحال بنانا ہے انسانیت کے کاموں میں سبھی کو حصہ ڈالنے کی ضرورت ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ احمدیہ جماعت انسانیت امن اور بھائی چارے کے لئے وقف ہے اور اس جلسہ کا انعقاد ایسے جذبہ کو مضبوط کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جلسہ سے مختلف طبقات کے درمیان بھائی چارہ بڑھے گا اور ملکی اتحاد اور امن کا راستہ واضح ہو گا۔ جلسہ کی کامیابی کے میری دلی نیک خواہشات۔

(سورج بھان گورنر ہماچل پردیش)

(الفضل انٹرنیشنل یکم مارچ 2002ء)

تحریک جدید میں وصیت کا ثواب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو نظام وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔'' (نظام نو ص 130)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

بقیہ صفحہ 3

احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ بعض ایسی روایات بیان کر دیتے ہیں اپنی یادداشت کی غلطی کی وجہ سے جو بعض دوسری روایات سے ٹکرا جاتی ہیں۔ بعض ایسی باتیں بیان کر دیتے ہیں جو کم عمری کی وجہ سے ناسمجھی کے نتیجے میں وہ صحیح پہچان نہیں سکے۔ واقعہ کسی اور رنگ میں ہوا بات کسی اور رنگ میں کی گئی اور اس بچے نے کچھ اور سمجھ لیا اور وہی بیان کر دیا۔ تو یقیناً ایسے راویوں کو جھوٹا تو نہیں کہا جا سکتا لیکن غلطی انسان سے ہوتی ہے اور یہ روایتیں ایسی قیمتی اور مقدس ہیں اور جماعت کی ایسی امانت ہے کہ ان میں ہم چھوٹی اور ادنیٰ غلطیاں بھی پسند نہیں کر سکتے۔

کتب کی اشاعت کے لئے
نظام سے اجازت لیں

اس لئے اگر کسی نے ان بزرگوں کے حالات اس نیت سے چھپوانے ہوں کہ باقی بھی استفادہ کریں تو ان کا اخلاقی اور جماعتی فرض ہے کہ وہ نظام جماعت سے پہلے اس کی اجازت لیں اور علماء ان کتب کو پڑھ کر اچھی طرح اس بات کا جائزہ لے لیں کہ کوئی ایسی بات نہیں جو کسی پہلو سے بھی جماعت کیلئے مضر ہو یا غلط لکھے گئے ہوں یا ضرورت سے بڑھ کر فاخرانہ انداز اختیار کیا گیا ہو جب کہ بڑائیوں کے بیان میں عاجزانہ طریق اختیار کرنا چاہئے۔ تو کئی قسم کے خطرات ایسی باتوں میں لاحق ہوتے ہیں اس لئے ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ یہ کام کریں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ اگر اس نسل میں ایسے ذکر زندہ ہو گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے ذکر کو بھی بلند کرے گا اور آپ یاد رکھیں کہ اگلی نسلیں اسی طرح پیار اور محبت سے اپنے سر آپ کے احسان کے سامنے جھکاتے ہوئے آپ کا مقدس ذکر کیا کریں گی اور آپ کی نیکیوں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔ اسی طرح سلسلہ بہ سلسلہ، صدی بہ صدی ہر جوڑ پر خدا تعالیٰ ایسے انتظام کرتا رہے گا کہ جماعت کے ولولے تازہ ہو جائیں، جماعت کے عزم پہلے سے بھی زیادہ بڑھ جائیں۔ نئے حوصلے بلند ہوں اور وہ امانت جو خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد کی ہے اس کو ہم آدھے راہ میں اپنی غفلتوں کے ساتھ ضائع نہ کر دیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 جنوری 2001ء)

تعارف کتب

کامیابی کی راہیں

ہر چہار حصص- شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان

نوجوانوں اور بچوں کے دینی علم میں اضافہ اور تربیت کے لئے خدام الاحمدیہ پاکستان کو مختلف کتب کی اشاعت کی توفیق مل رہی ہے- بچپن سے ہی اگر دینی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہو جائے تو پھر یہ شوق عمر بھر ساتھ رہتا ہے- مطالعہ دینی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے-

زیر تبصرہ چار کتب ہیں جو کہ ''کامیابی کی راہیں'' کے حصہ اول، دوم سوم اور چہارم پر مشتمل ہیں- دیدہ زیب اور جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ شائع ہونے والی یہ چاروں کتب بچوں کے دینی و علمی نصاب پر مشتمل ہیں-

یاد رہے کہ ساٹھ کی دہائی میں ''کامیابی کی راہیں'' کے نام سے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کتابچہ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب نے تیار کیا تھا جو ایک عرصہ تک بچوں کے نصاب میں شامل رہا- اب اس میں بعض اضافے اور تبدیلیاں کرکے موجودہ دور تک کی معلومات شامل کرکے اس نام سے یہ کتب شائع کی گئی ہیں-

کامیابی کی راہیں حصہ اول نصاب ستارہ اطفال پر مبنی ہے جو کہ 7 سے 8 سال کے بچوں کے لئے دینی معلومات پر مشتمل نصاب تیار کیا گیا ہے- اس میں نماز اس کے طریق اور آداب اور دینی و احمدیت کی تاریخ سے مختصر معلومات شامل کی گئی ہیں-

''کامیابی کی راہیں'' حصہ دوئم ہلال اطفال کے نصاب پر مشتمل ہے جو کہ 9 تا 10 سال کے بچوں کے لئے تیار شدہ دینی نصاب ہے- اس میں نماز، سیرت، قرآن کریم، صفات الٰہی اور نظمیں وغیرہ شامل ہیں- ''کامیابی کی راہیں'' کا حصہ سوئم 11 تا 12 سال کے بچوں کے لئے تیار شدہ نصاب قمر اطفال پر مبنی ہے- اس میں دینی معلومات کے علاوہ چند مشہور صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور بعض جلیل القدر رفقاء حضرت مسیح موعود کے تعارفی حالات بیان کئے گئے ہیں- قرآنی دعائیں، ادعیہ رسولؐ اور بعض مختصر دینی مسائل بھی بچوں کے علم میں اضافہ کا موجب ہوں گے-

''کامیابی کی راہیں'' حصہ چہارم 13 تا 14 سال کے بچوں کے لئے ہے یہ نصاب بعنوان بدر اطفال پر مشتمل ہے- اس میں مسائل نماز، قرآن کریم کے بعض حصوں کا ترجمہ، چہل احادیث با ترجمہ چند صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف، بعض رفقاء حضرت مسیح موعود کے بارہ میں مفید معلومات، تاریخ احمدیت کے بعض گوشے، اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام عربی قصیدہ مکمل باترجمہ، راستے اور سفر کے آداب، بعض نظمیں، جماعتی انجمنوں، تنظیموں اور چندے کے نظام کا تعارف اور دعائیں شامل ہیں- اس حصہ میں 1965ء تا 2000ء تک تاریخ احمدیت میں ہونے والے اہم اہم واقعات کو شامل کر دیا گیا ہے-

''کامیابی کی راہیں'' یقیناً احمدی بچوں کی دینی معلومات میں اضافے کا موجب ہوگی اور بچے اپنی عمر کے لحاظ سے دینی شعار اور دینی معلومات اور جماعت کے بارہ میں مفید معلومات سے مستفیض ہو کر فعال احمدی بنیں گے- شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ پاکستان اس مفید اشاعت پر مبارکباد کا مستحق ہے-

(ایم-ایم- طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 34232 میں جی ایم سعید الرحمٰن ولد مانک غازی پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت 1965ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زمین واقع بنگلہ دیش رقبہ ایک ایکڑ 33 ڈیسمبل مالیتی -/80000 ٹکہ - اس وقت مجھے مبلغ -/12000 ٹکہ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد جی ایم سعید الرحمٰن ولد مانک غازی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 جی ایم نور محمد ولد کرامت غازی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم ربیع الاسلام ولد ایس ایم عبد الماجد بنگلہ دیش

مسل نمبر 34233 میں ایم ڈی عبد الرشید سردار ولد مرحوم کالو سردار پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت 1962ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی زمین واقع بنگلہ دیش رقبہ 5 ایکڑ 16 ڈیسمبل مالیتی -/465000 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/1125 ٹکہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ایم ڈی عبد الرشید ولد مرحوم کالو سردار بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم ولد ایس ایم عبد الرشید بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 شیخ سفیر الدین ولد شیخ تمیر الدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 34234 میں ممتاز بیگم زوجہ احمد علی مولا پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی زمین رقبہ 82 ڈیسمبل مالیتی -/75000 ٹکہ -2- حق مہر -/10000 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/600 ٹکہ ماہوار آمداز جائیداد نمبر 1 ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ ممتاز بیگم زوجہ احمد علی مولا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 احمد علی مولا ولد اکبر علی مولا خاوند موصیہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس کے محفوظ الرحمٰن ولد ایس کے جناب علی بنگلہ دیش

مسل نمبر 34235 میں بیگم نور النہار زوجہ شیخ سفر الدین پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1963ء ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی زمین واقع بنگلہ دیش رقبہ 33 ڈیسمبل مالیتی -/25000 ٹکہ -2- حق مہر -/5000 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/250 ٹکہ ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بیگم نور النہار زوجہ شیخ سفر الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شیخ سفر الدین ولد شیخ تمیر الدین خاوند موصیہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبد الرشید ولد کالو سردار بنگلہ دیش

مسل نمبر 34236 میں بیگم رحیمہ وحید زوجہ ایس ایم وحید الرحمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتندرانگر بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی زمین واقعہ بنگلہ دیش رقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/75000 ٹکہ -2- حق مہر -/600 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/750 ٹکہ ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بیگم رحیمہ وحید زوجہ ایس ایم

وحید الرحمان بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ایس ایم وحید الرحمان ولد مرحوم سید علی سردار بنگلہ دیش خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبد الرشید ولد کالو سردار بنگلہ دیش

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سید غلام احمد فرخ صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مکرمہ سیدہ امتہ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب کراچی میں کمر درد اور گردے کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم کلیم اللہ جوئیہ صاحب ناظم اطفال ضلع خوشاب لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم ملک جہانگیر محمد صاحب جوئیہ ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع خوشاب حال سڈنی آسٹریلیا کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبد الصمد صاحب کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان کا دایاں بازو ایک حادثہ میں دو جگہ سے فریکچر ہو گیا تھا۔ آپریشن کر کے پلیٹیں ڈال دی گئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست ہے۔

مکرم محمد یعقوب صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر دارالرحمت وسطی لکھتے ہیں۔ میری بچی مکرمہ امتہ القدیر بشریٰ صاحبہ کے آپریشن کے بعد خون کی کمی ہو گئی ہے اور تکلیف بہت ہے احباب پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل شفایابی کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم منیر احمد صاحب حلقہ مغل پورہ لاہور کو موٹر سائیکل پر حادثہ پیش آ گیا ہے اور گزشتہ کئی روز سے جنرل ہسپتال کے I.C.U میں بے ہوش پڑے ہیں۔ آپریشن بھی ہو چکا ہے لیکن ابھی تک ہوش نہیں آ رہا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد شفایابی عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ حال نظارت امور عامہ کو مورخہ 27 جون 2002ء بروز جمعرات اللہ تعالیٰ نے تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ کا نام "فرحان احمد" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم احمد نگر کا نواسہ اور مکرم غلام محمد صاحب جنجوعہ محلہ باب الابواب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی، نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ پنڈ بیگووال اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم مجید احمد خان صاحب عارف ولد مکرم چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے مورخہ 3 جولائی 2002ء کو بعمر 58 سال وفات پا گئے۔ آپ بفضلہ تعالیٰ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ شروع سے تادم آخر مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ ملنسار اور انتہائی لگن و محنت سے جماعتی کام سرانجام دیتے رہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

مکرمہ مسرت رضوان صاحبہ ایم۔اے اردو اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج باغبانپورہ لاہور بنت مکرم سردار احمد بخش خان صاحب بزدار اہلیہ مکرم رضوان فاروق صاحب حجانہ ڈیرہ غازی خان مورخہ 14 جون 2002ء کو بعمر 45 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ انتہائی مخلص پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 15 جون 2002ء کو مکرم نصیر احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ڈیرہ غازی خان میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے جبکہ بزرگ والدین اور جملہ عزیز واقارب کیلئے صبر جمیل کی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرمہ امتہ الحمید صاحبہ بیوہ مکرم خواجہ حمید احمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا نمبر 1 ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسارہ کا نواسہ عزیز ناصر صاحب ابن مکرم مظفر احمد ناصر صاحب بعمر ایک سال مسلسل بیمار رہ کر مورخہ 6 جون 2002ء کو وفات پا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر دے اور مرحوم کی والدہ کو اپنے فضل ورحم کے ساتھ خاص طور پر صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اس صدمہ کو صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔

عطیہ خون خدمت خلق کا عمدہ ذریعہ ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سندھ نے مندرجہ ذیل مضامین میں M.Phil کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے عربی، سندھی، اردو، کامرس، اسلامک کلچر، مسلم ہسٹری، باٹنی، بائیو کیمسٹری، کیمسٹری، اینالیٹیکل کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، بیالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، فارمیسی، شماریات، زوالوجی، اکنامکس، جنرل ہسٹری، انٹرنیشنل ریلیشن، پبلک ایڈمنسٹریشن، پولیٹیکل سائنس، سائیکالوجی، سوشیالوجی، پبلک ایڈمنسٹریشن، پولیٹیکل سائنس، سائیکالوجی، سوشیالوجی، ڈویلپمنٹ سٹڈیز، ایگریکلچر/اپلائیڈ اکنامکس۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2002ء ہے اور داخلہ ٹیسٹ 29 جولائی 2002ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 27 جون 2002ء۔

سنٹر آف مینجمنٹ سائنسز یونیورسٹی آف دی پنجاب نے BBIT اور MBIT میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 30 جون 2002ء۔

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (UET) نے ایم ایس سی فزکس، اپلائیڈ کیمسٹری، میتھ میٹکس اور کمپیوٹر سائنس (سافٹ ویئر انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی) میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 29 جون 2002ء۔

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے انٹرن شپ پروگرام ریزیڈنس اور فیلوشپ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2002ء مزید معلومات کیلئے ڈان 23 جون 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

کامیابی

مکرم ارسلان احمد صاحب ابن مکرم انور علی صاحب ساکن دارالیمن غربی ربوہ ایجنٹ روزنامہ الفضل برائے فیصل آباد نے امسال میٹرک میں پرائیویٹ امتحان دیا اور سائنس گروپ میں 712 نمبر لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کی درخواست دعا ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

بقیہ صفحہ 8

برطانیہ کے ایٹمی مواد کی جاپان روانگی

برطانیہ کا ایک بحری جہاز ایٹمی مواد لے کر جاپان روانہ ہو گیا ہے جہاں اس کی ری پراسیسنگ کی جائے گی۔ ماحولیاتی ماہرین کی تنظیم گرین پیس کے مطابق یہ مواد 50 ایٹم بم بنانے کے لئے کافی ہے ایٹمی ہتھیاروں کے مخالفین کا کہنا ہے کہ وہ اس بحری جہاز کا راستہ روکیں گے۔

سوڈان کا طیارہ تباہ

سوڈان کا ایک کارگو طیارہ سنٹرل افریقن ریپبلک کے دارالخلافہ میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجہ میں 20 افراد ہلاک ہو گئے۔

چاروں صوبوں میں فنانس کمیشن قائم

صوبوں سے ضلعوں کو مالی وسائل کی منتقلی اور تقسیم کے سلسلے میں چاروں صوبوں میں فنانس کمیشن قائم کر دیئے گئے ہیں۔ صوبوں کے وزراء خزانہ اپنے اپنے صوبے کے فنانس کمیشن کے سربراہ ہونگے۔ فنانس کمیشن اپنے صوبے کے اضلاع کیلئے مالی وسائل مختص کرے گا۔

آئینی اصلاحات کا بنیادی مقصد قومی تعمیر نو

بیورو (این آر بی) کے چیئرمین نے کہا ہے کہ آئینی اصلاحات کا بنیادی مقصد فوج کو سیاست اور اقتدار میں آنے سے روکنا ہے۔ مجوزہ آئینی ترامیم کے نفاذ سے جمہوری نظام کے تسلسل میں رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ ملے گا، قومی یکجہتی مضبوط ہوگی اور بڑے اداروں میں اقتدار کی کشمکش ختم ہو جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں اخبار نویسوں سے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا۔

معین قریشی امریکی شہریت کے باوجود وزیر اعظم بنے

ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس تصدق حسین جیلانی نے ریمارکس دیئے ہیں کہ اگر کوئی پاکستانی شہری برطانیہ اور پاکستان کی دہری شہریت رکھ سکتا ہے تو پھر کسی پاکستانی کو امریکہ اور پاکستان کی دہری شہریت رکھنے سے محروم کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ عدالت نے وفاقی حکومت کے ڈپٹی اٹارنی جنرل خواجہ سعید اظفر سے کہا کہ معین قریشی بھی امریکی شہریت کے حامل تھے مگر انہیں پاکستان کا نگران وزیر اعظم بنایا گیا۔ عدالت نے سرکاری وکیل کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ حکام سے دریافت کر کے عدالت کو آگاہ کریں کہ کیا امریکی شہریت کے حامل معین قریشی کو پاکستان میں نگران وزیر اعظم بنانے کیلئے ان کی پاکستانی شہریت کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا گیا تھا یا نہیں؟

امریکہ میں سیاہ فام

امریکہ میں آج بھی سیاہ فام لوگوں کو حقیر سمجھا جاتا ہے وہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار افریقی باشندوں کی امریکہ میں "آمد" نامی کتاب میں کیا گیا ہے۔ مصنف نے لکھا ہے کہ اس کے آباؤ اجداد کو صدیوں پہلے زبردست تشدد کر کے اغوا کر کے امریکہ لایا گیا۔ اور ان پر بے تحاشا مظالم کئے۔ یکم جنوری 1863ء کو امریکی صدر ابراہیم لنکن نے اعلان کیا کہ کالے لوگوں کو غلام بنائے رکھنا انسانیت کی تذلیل ہے اور فوج کو حکم دیا کہ اگر کوئی امریکی سیاہ فام کو آزادی دینے سے انکار کرے تو زبردستی اسے رہائی دلائی جائے۔ اس طرح سیاہ فاموں کو سفید فاموں سے آزادی ملی۔ لیکن امریکہ میں سیاہ فام آج بھی غلام سمجھے جاتے ہیں۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 6-جولائی زوال آفتاب : 13-1
☆ ہفتہ 6-جولائی غروب آفتاب : 20-8
☆ اتوار 7-جولائی طلوع فجر : 28-4
☆ اتوار 7-جولائی طلوع آفتاب : 06-6

کشیدگی میں کمی- بارودی سرنگوں کی صفائی

پاک بھارت کشیدگی میں کمی آجانے کے بعد کنٹرول لائن پر بھارت نے بارودی سرنگوں کو ہٹانا شروع کر دیا ہے- بھارت نے ایک لاکھ 73 ہزار ایکڑ رقبے پر دسمبر میں بارودی سرنگیں بچھائی تھیں- سرحدی علاقوں میں زیر کاشت رقبہ پر بارودی سرنگیں ہٹانے کے کام کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے-

الیکشن کمیشن کا ضابطہ اخلاق الیکشن کمیشن نے اکتوبر کے عام انتخابات میں حصہ لینے والی سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کیلئے ضابطہ اخلاق کی منظوری دے دی ہے- اس کے مطابق مخالف امیدواروں پر تنقید' لاؤڈ سپیکر اور گاڑیوں کے جلوس پر پابندی لگا دی گئی ہے- دیواروں پر نعرے اور اشتہارات و پوسٹرز چسپاں کرنے پر پابندی ہوگی- پارٹی پرچم صرف دفتروں پر لہرائے جائیں گے گھروں پر لہرانے کی پابندی ہوگی- سڑک پر انتخابی کیمپ نہیں لگایا جا سکے گا- اہم شاہرات اور چوراہوں پر جلسوں کی اجازت نہیں ہوگی- قومی اسمبلی کا امیدوار 10 لاکھ اور صوبائی اسمبلی کا امیدوار چھ لاکھ روپے سے زائد اخراجات انتخابی مہم پر نہیں کر سکے گا- وزراء انتخابی مہم نہیں چلا سکیں گے-

آئی ایم ایف نے قرضہ کی منظوری

دی بین الاقوامی مالیاتی فنڈ آئی ایم ایف نے پاکستان کو 11 کروڑ 40 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی منظوری دے دی ہے- رواں مالی سال میں پاکستان کی مجموعی پیداوار 4.5 فیصد بڑھنے کی توقع ہے-

عمر اصغر کیس: کیمیکل رپورٹ نہیں آئی قومی جمہوری پارٹی کے سربراہ اور سابق وفاقی وزیر عمر اصغر خان کے جسم کے اجزاء کے کیمیکل تجزیہ رپورٹ ابھی تک تیار نہیں ہو سکی محکمہ صحت کے ذرائع کے مطابق یہ رپورٹ انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اس لئے اس کے آنے میں وقت درکار ہوتا ہے-

امریکہ کے خلاف کابل میں مظاہرہ باراتیوں پر امریکی بمباری کے واقعہ کے خلاف کابل میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا- کابل میں امریکی فوجی مہم کے خلاف یہ پہلا احتجاجی مظاہرہ تھا-

صدام کا سوتیلا بیٹا امریکہ میں گرفتار عراقی صدر صدام حسین کا سوتیلا بیٹا نورالدین صفی کو امریکی حکام نے امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی پر امریکہ میں گرفتار کر لیا ہے- نیوزی لینڈ کی فضائی کمپنی میں ملازم صفی سٹوڈنٹ کی بجائے سیاحت کا ویزا لے کر میامی میں فلائٹ سکول میں داخلہ کیلئے آئے ہیں-

کرکٹ کی خبریں ☆ نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز ایک صفر سے جیت لی- پہلا ٹیسٹ نیوزی لینڈ نے جیتا جبکہ دوسرا ڈرا ہو گیا تھا-

☆ انگلینڈ میں سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ اور انڈیا نے اب تک آٹھ آٹھ پوائنٹ حاصل کئے ہیں جبکہ سری لنکا کوئی میچ نہیں جیت سکا-

☆ اگلے ماہ مراکش میں ہونے والے پہلے کرکٹ ٹورنامنٹ کیلئے جس میں پاکستان' ساؤتھ افریقہ اور سری لنکا شامل ہوں گے پاکستان نے اپنے 19 کھلاڑیوں کا اعلان کر دیا ہے- وسیم اکرم' سعید انور' عبدالرزاق' ثقلین مشتاق بھی شامل ہیں- 12 جولائی سے ایک ماہ کا کیمپ قذافی سٹیڈیم میں لگایا جا رہا ہے-

پی ایچ ڈی افسروں کیلئے الاؤنس وفاقی حکومت کی ہدایت پر پنجاب حکومت نے پی ایچ ڈی کرنے والے افسروں کیلئے پانچ ہزار روپے ماہانہ الاؤنس کی منظوری دے دی ہے-

مسئلہ فلسطین پر خفیہ اتحاد روس نے اسرائیل کی طرف سے فلسطین پر ہونے والے مظالم رکوانے کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں- اس سلسلہ میں روس اور بعض یورپی یونین کے ممالک کے درمیان خفیہ اتحاد ہو گیا ہے- ..لک نے روس کو یقین دلایا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی ...ے میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف اسٹینڈ لیں گے- روس نے اسلامی اور یورپی ممالک کے سربراہوں سے رابطے کئے ہیں-

اترپردیش میں ٹرین میں بم دھماکہ اترپردیش میں بریلی سے مراد آباد جانے والی ایک مسافر ٹرین میں بم دھماکہ کے نتیجے میں 10 افراد زخمی ہو گئے- جبکہ ٹرین کی بوگی کو شدید نقصان پہنچا-

غریب ممالک کی امداد میں اضافہ عالمی بینک سے معاہدہ کے تحت امریکہ سمیت 39 ممالک بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن (آئی ڈی اے) کو 13 ارب ڈالر فراہم کریں گے- یہ امداد دنیا کے 79 غریب ممالک کو دی جائے گی- جہاں کی اکثریت روزانہ 2 ڈالر سے بھی کم پر گزارہ کرتی ہے- گزشتہ سال کی نسبت یہ اضافہ 18 فیصد زیادہ ہے-

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکہ چین کے مشرقی علاقے میں شمالی کورین سرحد کے ساتھ واقع کوئلے کی کان میں گیس دھماکے سے 39 افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے- کان کے اندر کسی کے زندہ بچ جانے کی امید بہت کم ہے-

کرنسی کی شرح تبادلہ

اوپن مارکیٹ میں کرنسی کی شرح تبادلہ پاکستانی روپے میں یوں رہی-

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	60:25	60:30
پاؤنڈ	91:90	92:10
یورو	59:10	59:30
جرمن مارک	30:00	30:10
سعودی ریال	16:06	16:09
امارات کا درھم	16:42	16:45

باقی صفحہ 7 پر

خالص شربت
بادام- انار- صندل- بزوری اور بنفشہ نیز عرقیات
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434 FAX :213966

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 214321

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

مکان برائے فروخت
1/9 دار الصدر غربی ربوہ میں رقبہ ایک کنال اڑھائی مرلے' دو بیڈ روم' ڈرائنگ ڈائننگ دو باتھ روم' سٹور' کچن' آدھا تعمیر شدہ' کھلالان' گیس پانی بجلی ٹیلی فون کی سہولت موجود ہے-
رابطہ فون: 04524-213892

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و لوکل ہومیو پیتھک ادویات' مدر ٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیو کیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6325511-6330334
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61